Carvan-e-Abuzar

Hajj & Umrah Services (Pvt.) Ltd

HP # 4192/K G.L. # 3282 Munazam # 3634

Office # 6, Mezzanine Floor, Al-Mustafa Terrace, Clayton Road, Soldier Bazar No:3, Karachi.
Phone : +92 21 32222611. Fax : +92 21 3225 3863.
E-mail: carvaneabuzar@gmail.com, Web: www.carvan-e-abuzar.com

حج درخواست نمبر: 741920566 741920575 کاروان نمبر: 52-53

معاہدہ

پیکیج کی تفصیلات برائے حج 2023ء بمطابق 1444ھ (پرائیویٹ اسکیم)

مابین

Mr.Muhammad Ali Kara & Mrs.Tahira Muhammad Ali

وُ

کاروانِ ابوذر حج و عمرہ سروسز پرائیویٹ لمیٹڈ

وزارتِ مذہبی اُمور حکومتِ پاکستان سے منظور شدہ طویل دورانیہ (شفٹنگ) پیکیج نمبر 6

پیکیج کی مجموعی رقم بمعہ ٹکٹ علاوہ قربانی	
پاکستانی روپے	امریکی ڈالر (تقریباً)
مبلغ -/16,25,000 روپے	مبلغ US$ 5601 (اسپانسرشپ اسکیم کے تحت)

i۔ (مجوزہ واجبات میں قربانی شامل نہیں ہے۔ جس کی مد میں ہر عازم حج کو احتیاطاً 800 تا 900 سعودی ریال اپنے ساتھ رکھنے ہونگے)۔

ii۔ شرح تبادلہ (Exchange Rate) کا تعین کاروان کی جانب سے سعودی عرب میں متعلقہ اداروں اور ہوٹل مالکان کو سعودی تعلیمات کے مطابق جملہ رقوم کی منتقلی کی تاریخ سے ہوگا۔

iii۔ مذکورہ پیکیج میں ٹیکسز کی مد میں VAT اور Municipality Tax شامل ہیں اس کے علاوہ اگر سعودی وزارت الحج یا حکومت پاکستان کی جانب سے کسی بھی قسم کا اضافی ٹیکس عائد کیا گیا تو ایسی صورت میں کاروان ابوذر کے جملہ عازمین حج کو پیکیج کی مجموعی رقم کے علاوہ سعودی یا پاکستانی حکموں کے مقرر کردہ اضافی ٹیکس ادا کرنے ہونگے۔

iv۔ مذکورہ پیکیج میں مندرجہ ذیل اخراجات شامل ہیں:

VAT، Municipality Tax، حکومتِ پاکستان کے لازمی حج واجبات (Compulsory Hajj Dues) بشمول سروس چارجز، ویکسین چارجز (وزارت کی جانب سے فراہم کردہ ویکسین)، حجاج محافظ فنڈ کی مد میں ادا کی جانے والی رقم اور سعودی وزارت الحج کے لازمی واجبات، مشاعر میں سروس سینٹر کی سہولیات بشمول سروس سینٹر فیس "Category "C، کرایہ ہوائی جہاز (اکانومی کلاس)، ٹرانسپورٹ، عرفات و منیٰ میں خیموں کا کرایہ، مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ میں رہائش کا کرایہ، مکہ، مدینہ اور منیٰ میں ناشتہ اور کھانا، معروف زیارات مکہ و مدینہ، بس سروس جدہ سے مکہ، مکہ سے مدینہ، مدینہ سے مکہ، مکہ سے عرفات، مزدلفہ، منیٰ، منیٰ سے مکہ اور مکہ سے جدہ۔

دستخط عازم حج ________________ کمپنی مہر و دستخط ________________

پیکیج کی نوعیت:

وزارتِ مذہبی اُمور حکومتِ پاکستان سے منظور شدہ (طویل دورانیہ شفٹنگ) پیکیج نمبر 6 ۔
پیکیج نمبر 6 کی تفصیلات معاہدہ کے آخری صفحہ پر درج ہیں۔

حج کا دورانیہ:

29-30 ایام

معلم رمکتب رسروس سینٹر:

سعودی وزارت الحج سے رجسٹرڈ کمپنی کے ذریعے (Category "C") کا انتخاب کیا جائے گا۔

زیارات:

کاروان ابوذر کی جانب سے مکہ اور مدینہ کے مقدس مقامات کی وہ معروف زیارات جہاں سعودی قوانین کے مطابق جانے کی اجازت ہوگی گروپ کی شکل میں کروائی جائیگی۔ جس کے دن اور وقت کا تعین کاروان ابوذر کی انتظامیہ کریگی۔ گروپ کے ساتھ زیارتیں نہ کرنے والے کو کوئی کلیم نہیں دیا جائیگا۔

حکومتی پیکیج نمبر 6 کے مطابق تمام حج گروپ آرگنائزر کو مندرجہ ذیل زیارات کروانے کا پابند کیا گیا ہے:

مکہ میں غارِ حرا، غارِ ثور، جبلِ رحمت اور جنت المعلیٰ۔ مدینہ میں مسجد قبلتین، مسجد قباء، سبعہ مساجد اور شہداءِ اُحد۔

فلائٹ:

ٹرانسزٹ فلائٹ Indirect Flight (کراچی تا کراچی اکانومی کلاس دوطرفہ ہوائی جہاز کا ٹکٹ)۔

کاروان ابوذر کی جانب سے 2 الگ الگ تاریخوں میں عازمین حج کو حجازِ مقدس روانہ کیا جائے گا۔ جس کی پیشگی اطلاع تمام عازمین حج کو دی جا چکی ہے البتہ کون سا عازم حج کس فلائٹ میں جائے گا اس سلسلے میں کاروان ابوذر کی انتظامیہ کا فیصلہ حتمی ہوگا اور ہر عازم حج تعاون کریگا۔

(i)۔ ہر عازم حج گروپ کے ساتھ کراچی سے روانہ ہوگا اور واپسی بھی گروپ کے ساتھ ہوگی۔

(ii)۔ ایئرلائن کی جانب سے فلائٹ شیڈول یا فلائٹ کے اوقات میں تبدیلی کی صورت میں تمام عازمین حج تبدیل شدہ شیڈول کے پابند ہونگے۔

(iii)۔ اگر کوئی بھی عازم حج اپنی مرضی سے فلائٹ یا ایئرلائن یا کاروان ابوذر کی جانب سے دیا گیا شیڈول تبدیل کریگا تو تمام اضافی اخراجات عازم حج خود برداشت کریگا۔

(iv)۔ ٹکٹ کے اجراء کے بعد اگر کوئی عازم حج اپنی درخواست واپس لینا چاہے تو ایئرلائن کی Non-refundable پالیسی کی وجہ سے ٹکٹ کی مد میں ادا کی جانے والی رقم ناقابلِ واپسی ہوگی۔

(v)۔ NO SHOW CHARGES: کسی بھی وجہ سے عازم حج کی فلائٹ چھوٹ جانے کی صورت میں ایئرلائن کی جانب سے NO SHOW CHARGES لاگو ہونگے وہ عازم حج کو ادا کرنے ہونگے۔

(vi)۔ ہر عازم حج اپنے سامان کی حفاظت کا خود ذمہ دار ہوگا اور کسی بھی وجہ سے سامان نہ ملنے کی صورت میں متعلقہ ایئرلائن کے نزدیکی گمشدہ بیگیج کاؤنٹر (Baggage Counter) پر رابطہ کریگا۔ اس کے علاوہ سامان کے گم ہونے کی شکایت کرنا اور شکایت کی کاپی اپنے پاس محفوظ رکھنا عازم حج کی اپنی ذمہ داری ہوگی۔ ایسی صورت میں کاروان صرف معاونت کریگا۔

کمپنی مہر و دستخط ---------- دستخط عازم حج ----------

حرمین شریفین میں مشترکہ رہائش کی نوعیت
(ACCOMMODATION OFFERED ON SHARING BASIS ONLY)

رہائش مکہ:

24 ذی القعدہ تک ہوٹل میں۔ حرم سے قریب (فاصلہ 350 تا 800 میٹر) (ایک کمرے میں کم از کم 4 افراد)

رہائش مدینہ:

25 ذی القعدہ سے 3 یا 4 ذی الحجہ تک (مرکزیہ میں)۔ حرم سے قریب (فاصلہ 350 میٹر) (ایک کمرے میں کم از کم 4 افراد)

رہائش مکہ:

(i) 5 ذی الحجہ سے کراچی واپسی تک حرم سے دور عمارت میں (ایک کمرے میں کم از کم 4 افراد)

(ii) 5 ذی الحجہ سے کراچی واپسی تک عمارت میں کسی بھی قسم کی ہوٹل سروس میسر نہیں ہوگی۔

نوٹ 1: ناگزیر حالات میں حرمین شریفین میں رہائش کے مذکورہ پروگرام میں تبدیلی ہو سکتی ہے۔

نوٹ 2: کاروان ایجوزر کی جانب سے دیا گیا پیکیج شراکت کی بنیاد پر ترتیب دیا گیا ہے اور ہر عازم حج کو ہوٹل/عمارت میں ایک بیڈ فراہم کرنا کاروان کی ذمہ داری ہے لہٰذا کسی بھی فرد کو اضافی بیڈ یا اضافی سیٹ نہیں دی جاسکتی البتہ اگر کوئی عازم حج اپنی فیملی کے لئے الگ سے کمرہ لینا چاہے تو availability کی صورت میں فراہم کیا جاسکتا ہے لیکن اس پر ہونے والے اضافی اخراجات عازم حج کو خود برداشت کرنا ہونگے۔

نوٹ 3: مردوں اور عورتوں کی رہائش کا انتظام ایک ہی ہوٹل/عمارت میں الگ الگ کیا جائے گا۔

نوٹ 4: کاروان ایجوزر کی جانب سے لی گئی ہوٹل/عمارت میں چند کمرے ایسے ہو سکتے ہیں جن میں اتفاقاً کسی ایک خاندان کے محرم خواتین و مرد حضرات کو مشترکہ رہائش ملی ہو ایسی کسی رہائش کو مثال بنا کر دیگر ممبران کا اپنے خاندان/گروپ کی اکٹھی رہائش کا مطالبہ ناقابل قبول ہوگا۔

نوٹ 5: جہاں جہاں باتھ روم/حمام کی سہولت شراکت کی بنیاد پر فراہم کی جائے گی ہر عازم حج اس سلسلے میں تعاون کریگا اور دیگر ممبران اور خدام الحجاج سے برداشت اور صبر و تحمل سے پیش آئے گا۔

نوٹ 6: تمام عازمین حج ہوٹل/عمارت کے کمروں میں موجود اشیاء کو احتیاط سے استعمال کرینگے ٹوٹ پھوٹ یا نقصان کی صورت میں کمرے میں موجود افراد ذمہ دار ہونگے۔

نوٹ 7: تمام انتظامات درمیانی درجے کے ہونگے۔

Transport (بس سروس):

جدہ، جحفہ، مکہ یا جدہ سے مکہ:	مکہ، مدینہ، مکہ (Intercity):	مکہ، مشاعر، مکہ (دو ٹرپ / Double Trip)	مکہ، جدہ:
بذریعہ سعودی ٹرانسپورٹ اتھارٹی (نقابۃ النقل)۔	پرائیویٹ بس (ماڈل 2018)۔	بذریعہ معلم مکتب/سروس سینٹر۔	بذریعہ معلم مکتب/سروس سینٹر۔

نوٹ 1: عرفات، مزدلفہ، منیٰ میں ٹرانسپورٹ کے ناقص انتظام کی وجہ سے جو کہ موسسہ جنوب آسیا کے ذمہ ہوتا ہے انتظار کرنا پڑ سکتا ہے جو کئی گھنٹوں پر مشتمل ہو سکتا ہے۔ اس سلسلے میں کاروان کسی بھی قسم کی ذمہ داری قبول کرنے سے قاصر ہے۔

نوٹ 2: مشاعر میں روانگی کے لئے بسیں مہیا کرنا معلم مکتب کی ذمہ داری ہوتی ہے اور اس معاملے میں معلم مکتب کی ہدایات پر عمل درآمد لازمی ہوتا ہے۔

نوٹ 3: دوران سفر بالخصوص مشاعر (عرفات، مزدلفہ، منیٰ) میں مختلف وجوہات کی بناء پر ٹرانسپورٹ کی فراہمی میں تاخیر اور فنی خرابی کا امکان ہوتا ہے اور کئی کلو میٹر پیدل چلنا پڑتا ہے۔ ایسی صورت میں کاروان ذمہ دار نہیں ہوگا اور عازم حج تعاون کریگا۔

نوٹ 4: حکومت کے منظور شدہ پیکیج نمبر 3، کے تحت حرم سے دور عمارت میں رہائش کے دوران کاروان ایجوزر کی جانب سے ٹرانسپورٹ سروس مہیا کی جائیگی البتہ سعودی احکامات کے پیش نظر 3 ذی الحجہ کی دوپہر تا 14 ذی الحجہ کی مغرب تک ٹرانسپورٹ سروس مہیا نہیں کی جاسکتی۔ 5 ذی الحجہ سے لیکر 15 ذی الحجہ تک حرم جانے والی ٹرانسپورٹ کی بندش بھی سعودی حکومت کا حج کے لئے بسوں کے واپس لینے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ ان دنوں میں عمارت یا منیٰ سے حرم جانے اور واپس آنے کے لئے حاجی کو خود انتظامات کرنے ہوں گے۔

کوسٹر سروس کے مقررہ اوقات اور Pick & Drop کی جگہ کا تعین کاروان ایجوزر کی انتظامیہ کریگی اور طے شدہ اوقات اور مقررہ جگہ کے علاوہ کوسٹر سروس دستیاب نہیں ہوگی لہٰذا اگر کوئی عازم حج اس سہولت سے فائدہ نہ اٹھانا چاہے تو ٹرانسپورٹ کی مد میں ادا کی گئی رقم ناقابل واپسی ہوگی۔

نوٹ 5: ایام حج قریب ہونے کے وقت اور حج کے ایام کے فوراً بعد حرم کے راستے میں غیر معمولی رش ہوتا ہے لہٰذا کوسٹر کو جہاں تک ٹریفک پولیس جانے دیگی وہاں سے عازم حج کو حرم تک پیدل سفر طے کرنا ہوگا اس سلسلے میں عازم حج کو صبر و تحمل کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔

دستخط عازم حج ----------------------

کمپنی مہر و دستخط ----------------------

کھانے کی تفصیلات

مکہ (ہوٹل): ناشتہ اور 2 وقت کا کھانا۔ (حکومت پاکستان کے منظور شدہ پیکیج نمبر 6 کے مطابق)

مدینہ: ناشتہ اور 2 وقت کا کھانا۔ (حکومت پاکستان کے منظور شدہ پیکیج نمبر 6 کے مطابق)

مکہ (عمارت): ناشتہ اور 2 وقت کا کھانا۔ (حکومت پاکستان کے منظور شدہ پیکیج نمبر 6 کے مطابق)

عرفات: ناشتہ اور دوپہر کا کھانا بذریعہ معلم / مکتب / سروس سینٹر۔

مزدلفہ: مزدلفہ کے لئے کھانا نہیں دیا جاتا البتہ عرفات سے مزدلفہ روانگی سے قبل سعودی تعلیمات کے مطابق سروس سینٹر کی جانب سے عموماً Light refreshment کا پیکٹ فراہم کیا جاتا ہے۔

منیٰ: ناشتہ اور 2 وقت کا کھانا پیکٹ (Packet) کی صورت میں معلم / مکتب / سروس سینٹر کے ذریعے۔

نوٹ ۱: دوران سفر اور ائیرپورٹ پر کھانے کا انتظام عازم حج کی اپنی ذمہ داری ہوگی۔

نوٹ ۲: مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ اور مشاعر میں قیام کے دوران کھانا مہیا کیا جائے گا۔ کھانا نہ کھانے کی صورت میں کوئی ادائیگی نہیں ہوگی۔

نوٹ ۳: اگر کسی عازم حج کو بیماری کی وجہ سے مخصوص پرہیزی کھانا چاہیے ہوگا تو اس کا انتظام کرنا عازم حج کی اپنی ذمہ داری ہوگی۔

نوٹ ۴: عرفات و منیٰ میں کھانا مہیا کرنا مکاتب / سروس سینٹر کی ذمہ داری ہے اور یہ کھانا ہوٹل / بلڈنگ میں مہیا کردہ کھانے کے عین مطابق نہیں ہو سکتا کیوں کہ مشاعر میں آمد و رفت اور پکانے کی سہولیات انتہائی محدود ہیں اور تمام تر ذمہ داری سعودی معلم / مکتب / سروس سینٹر کی ہوتی ہے۔ اس سلسلے میں کاروان کسی بھی قسم کی ذمہ داری قبول کرنے سے قاصر ہے۔

مشاعر (عرفات، مزدلفہ و منیٰ)

چونکہ 7 ذی الحجہ سے 13 ذی الحجہ تک عرفات، مزدلفہ و منیٰ کے تمام تر انتظامات سعودی وزارت الحج کے احکامات کی روشنی میں سعودی معلم / مکتب / سروس سینٹر کے ذمہ ہوتے ہیں لہٰذا اس سلسلے میں کاروان کسی بھی قسم کی ذمہ داری قبول کرنے سے قاصر ہے۔

اہم ہدایت: مشاعر میں کاروان کی جانب سے فراہم کئے گئے مشاعر بیگ سے زیادہ سامان لے جانے کی نہ ضرورت ہے اور نہ ہی کاروان کی جانب سے اجازت۔

۱۔ عرفات:

(i): عرفات میں بڑے خیمے نصب ہونے کی وجہ سے کئی گروپس کو ایک ہی خیمے میں ایک ساتھ ٹھہرایا جا سکتا ہے۔ اگرچہ معلم / مکتب / سروس سینٹر "Category "C میں Airconditoner کی فراہمی سعودی تعلیمات کے مطابق لازمی ہے اس کے باوجود ہر عازم حج کو ذہنی طور پر آمادہ رہنا ہے کہ شدید گرمی کی وجہ سے اکثر اوقات Airconditioner کام نہیں کرتے اور یوں عرفات میں گرمی کی شدت برداشت کرنی پڑتی ہے۔ اس سلسلے میں کاروان کی انتظامیہ کسی بھی قسم کی ذمہ داری قبول کرنے سے قاصر ہے۔

(ii): عرفات میں واش روم کی تعداد کم ہونے کے باعث عازمین حج کو رفع حاجت کے لئے دیر تک لمبی قطار میں انتظار کی زحمت ہوتی ہے۔ دوسری طرف واش روم کے مسلسل استعمال کی وجہ سے صفائی کا خاطر خواہ انتظام نہیں ہو پاتا۔ اس کے علاوہ عرفات کے خیموں میں جگہ کی تنگی کی شکایت بھی کی جاتی ہے۔ اس سلسلے میں بھی کاروان کی انتظامیہ کسی بھی قسم کی ذمہ داری قبول کرنے سے قاصر ہے۔

۲۔ مزدلفہ:

(i): کاروان ابوذر کے کسی بھی ممبر (چاہے مرد ہو یا عورت) کو اس بات کی ضمانت نہیں دی جا سکتی کہ وہ عرفات سے کئی کلومیٹر پیدل چلے بغیر مزدلفہ یا منیٰ پہنچ جائیں گے۔

(ii): کاروان ابوذر کے جملہ ممبران ذہنی طور پر تیار رہیں کہ اگر بہ حالات میں انہیں عرفات کے بعد مزدلفہ اور منیٰ کا سفر پیدل ہی طے کرنا ہوگا۔

(iii): مزدلفہ میں قیام کے لئے خیموں کی سہولت نہیں ہوتی اور 10 ذی الحجہ کی رات کھلے آسمان تلے میدان یا سڑک پر گزارنا پڑتی ہے۔

۳۔ منیٰ:

(i): منیٰ میں بھی بڑے خیمے ہونے کی وجہ سے کئی گروپس کو ایک ہی خیمے میں ایک ساتھ ٹھہرایا جا سکتا ہے۔

(ii): منیٰ میں Airconditioner نصب نہیں ہونگے اور اس کی جگہ Aircooler ہونگے۔ (iii): منیٰ میں سونے کے لئے معلم / مکتب / سروس سینٹر کی جانب سے گدے (Mattress) فراہم کئے جائیں گے۔

(iv): منیٰ کے خیموں میں عموماً جگہ بہت تنگ ہوتی ہے لہٰذا ہر عازم حج کو تنگ جگہ میں Adjust ہونا پڑتا ہے اس تنگ جگہ پر جملہ عازمین حج کو صبر و تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک دوسرے سے تعاون کرنا ہوگا۔

(v): چونکہ منیٰ کے خیموں کی تقسیم، کھانے کا انتظام اور ٹرانسپورٹ وغیرہ سب معلم / مکتب / سروس سینٹر کی ذمہ داری ہوتی ہے لہٰذا اس سلسلے میں بھی کاروان ابوذر کی انتظامیہ کسی بھی قسم کی ذمہ داری قبول کرنے سے قاصر ہے۔

۴۔ رمی جمرات:

شیطان کو کنکریاں مارنے کے لئے شدید گرمی میں پیدل چلنا پڑتا ہے اور واپس اپنے خیموں تک پہنچنے کے لئے کئی کلومیٹر طویل راستہ اختیار کرنا پڑتا ہے۔

کمپنی مہر و دستخط ____________ دستخط عازم حج ____________

کاروان کی دیگر ذمہ داریاں

۱۔	حج فارم کی تکمیل۔
۲۔	وزارت مذہبی اُمور حکومت پاکستان کے HGOMIS System پر حج درخواست فارم کی آن لائن فیڈنگ (Online Feeding)۔
۳۔	حرمین شریفین میں رہائش اور کا غذات کا حصول۔
۴۔	حج ویزا کا حصول بذریعہ Saudi EHAJJ System۔
۵۔	عالم دین کی رہنمائی میں حج تربیتی نشست کا انعقاد اور مناسک حج کی ادائیگی۔
۶۔	قربانی کے سلسلے میں معاونت۔
۷۔	مناسکِ حج سے متعلق لٹریچر، کتب، CDs وغیرہ کی فراہمی۔
۸۔	عازمین حج کی رہنمائی وتنظیم کے لئے خدام الحجاج کی ہمراہی۔

نوٹ نمبر 1: وزارت مذہبی اُمور حکومت پاکستان سے منظور شدہ پیکیج نمبر 6 میں شامل سہولیات کے علاوہ کاروان کی جانب سے دی جانے والی سہولیات کا اندراج وزارت کے Online Data Form میں کیا جائیگا۔ کاروان وہ تمام سہولیات بھی فراہم کرنے کا پابند ہوگا۔

نوٹ نمبر 2: کاروان ایبوزر کی جانب سے اِس معاہدے میں اور پیکیج نمبر 6 میں تحریر کی گئی سہولیات کے علاوہ عازم حج کی جانب سے کسی اضافی سہولت کا مطالبہ کیا گیا تو اُس پر آنے والے تمام اخراجات عازم حج کو خود ادا کرنے ہوں گے۔

عازمِ حج کی انفرادی ذمہ داریاں

۱۔ حج درخواست فارم میں موجود میڈیکل سرٹیفکیٹ پر سرکاری ، نیم سرکاری ، فوجی ، حکومتی خود مختار ادارے ، کارپوریشن ہسپتال کے ڈاکٹر سے تصدیق کروانا اور میڈیکل چیک اپ۔ (پرائیویٹ ڈاکٹر کا تصدیق کردہ میڈیکل سرٹیفکیٹ قابل قبول نہیں ہوگا)۔

۲۔ قربانی۔ ۳۔ دورانِ سفر اور ائیرپورٹ پر کھانے کا انتظام۔ ۴۔ امیگریشن کروانا ہر عازم حج کی اپنی ذمہ داری ہوگی۔

۵۔ اپنے سامان کی حفاظت ، نگرانی ، اس کی نقل وحمل اسی طرح سامان پر آنے والا اضافی کرایہ اور کسٹم وغیرہ ادا کرنا بھی عازم حج کی اپنی ذمہ داری ہوگی۔

۶۔ حج روانگی سے کم از کم 10 دن پہلے حکومت کی جانب سے فراہم کردہ ویکسین لگوانا۔

۷۔ حج روانگی سے پہلے اپنی ضروریات کے مطابق ادویات حاجی کیمپ سے seal (سیل) کروانا۔ ۸۔ حج تربیتی نشست میں شمولیت۔

۹۔ نادرہ سے جاری کردہ کرونا ویکسین سرٹیفکیٹ کا حصول۔

۱۰۔ 2022ء میں سعودی وزارت صحت کی جانب سے حج روانگی سے قبل کرونا ویکسین Booster Dose کو لازمی قرار دیا گیا تھا اگر امسال بھی یہ شرط برقرار رہی تو ہر عازم حج سعودی وزارت صحت کی ہدایات کے مطابق منظور شدہ Booster Dose لگانے کا پابند ہوگا۔

۱۱۔ اگر چہ حج کے لئے Evisa کا نظام رائج ہے جس کی وجہ سے عموماً اصل پاسپورٹ کی ضرورت نہیں پڑتی لیکن کسی بھی وجہ سے اعتراض کی صورت میں متعلقہ عازم حج کو اپنا اصل پاسپورٹ طلب کرنے پر بروقت جمع کروانا ہوگا۔

۱۲۔ ہر عازم حج اپنے ذاتی استعمال کے لئے اسمارٹ فون کا خود انتظام کریگا اور Saudi Visa Bio App، توکلنا ، اعتمرنا App، Nusuk App کا استعمال سیکھے گا تاکہ مسجد الحرام میں عمرہ ، طواف اور نمازوں کے لئے اور مسجد نبوی میں داخلے کے لئے Permit کی شرط لگائی جائے تو مکمنہ زحمت سے بچا جا سکے۔

۱۳۔ سعودی ویزا موبائل ایپ (Saudi Visa Mobile App) یا Etmad کمپنی کے ذریعے Bio-Matric کروانا عازم حج کی اپنی ذمہ داری ہوگی۔

۱۵۔ ہر عازم حج سعودی حکومت کی جانب سے وقتاً فوقتاً دی جانے والی ہدایات پر عملدرآمد کا پابند ہوگا۔

۱۶۔ ہر عازم حج پر پاکستان اور سعودی عرب کے قوانین کی پابندی لازمی ہے۔

۱۷۔ تمام عازمین حج کاروان اور سعودی حکومت اور وزارت مذہبی اُمور حکومت پاکستان کی طرف سے عائد کردہ تمام شرائط اور ان میں کی گئی تبدیلیوں کے پابند ہونگے۔

کمپنی مہر و دستخط ------------------ HP # 4192K

دستخط عازم حج ------------------

دیگر شرائط

روانگی اور واپسی کا شیڈول: حج کے لئے روانگی اور واپسی کاروانِ ابوذر کے طے شدہ شیڈول کے مطابق ہوگی اور حرمین شریفین میں قیام کی مدت (29 تا30 ایام) ہوگی۔ کاروانِ ابوذر کی جانب سے 2 الگ الگ تاریخوں میں عازمین حج کو حجاز مقدس روانہ کیا جائے گا۔ جس کی پیشگی اطلاع تمام عازمین حج کو دی جاچکی ہے البتہ کون سا عازم حج کس فلائٹ میں جائے گا اس سلسلے میں کاروانِ ابوذر کی انتظامیہ کا فیصلہ حتمی ہوگا اور ہر عازم حج تعاون کریگا۔

حج تربیتی پروگرام: کاروانِ ابوذر کی جانب سے منعقد کردہ حج تربیتی پروگرام میں شرکت لازمی ہے۔ واضح رہے کہ یہ تربیتی پروگرام مناسک حج، فقہی مسائل، انتظامی امور اور سعودی قوانین سے آگاہی پر مشتمل ہوتے ہیں لہٰذا اگر کوئی عازم حج کسی وجہ سے ان تربیتی پروگرام میں شریک نہیں ہو پاتا تو تربیت و معلومات کے حوالے سے کاروان اس کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

متعلقہ دستاویزات: کاروانِ ابوذر انشاءا۔۔۔ حج ویزا کے حصول کے لئے سعودی Ehajj system کے ذریعے جملہ دستاویزات جمع کروادیگا۔ واضح رہے سعودی سفارت خانہ یا وزارت حج کی جانب سے حج ویزہ کے اجراء میں تاخیر یا انکار کی صورت میں کاروان ذمہ دار نہیں ہوگا۔

پروگرام کی منسوخی: چونکہ وزارتِ مذہبی اُمور حکومتِ پاکستان اور سعودی وزارت الحج کی تعلیمات کی روشنی میں حج 2023ء کے لئے حاصل کی گئی رہائش کے کرایہ کی مکمل ایڈوانس ادائیگی، ٹرانسپورٹ، سروس سینٹر فیس اور خیمہ کرایہ کے ساتھ ائیر لائن کی ادائیگی کے بعد ہی مطلوبہ دستاویزات تیار ہونے پر ویزہ کا اجراء ہوگا لہٰذا جو عازم حج کسی بھی وجہ سے سفر حج کے لئے نہ جاسکے یا وزارت کو کوائف ارسال ہونے کے بعد اپنی درخواست واپس لینا چاہے اور وزارت کی جانب سے متبادل (Subsitute) کی اجازت بھی نہ ملے تو ایسی صورت میں ایک نشست ضائع ہوجائے گی ایسی صورت میں پیکیج کی جملہ رقم ناقابل واپسی ہوگی۔ (NO SHOW) کی صورت میں بھی نقصان کی تمام تر ذمہ داری عازم حج کی ہوگی۔

عمومی معلومات وہدایات

ا۔ کاروانِ ابوذر کی جانب سے پوری احتیاط و ذمہ داری سے حج درخواست فارم کی آن لائن فیڈنگ (Online Feeding) کی جانچ اور Evisa کے لئے ارسال کئے جائینگے پھر بھی کسی وجہ سے کسی گروپ یا کسی عازمِ حج کی انفرادی درخواست مسترد ہوجائے تو اس کی ذمہ داری کاروان پر نہ ہوگی۔

۲۔ ہر شریکِ کاروان کے لئے لازم ہے کہ اپنی جسمانی استطاعت کا اندازہ کرتے ہوئے کاروان میں شریک ہو۔ کیونکہ حج کے موقع پر مختلف وجوہات کی بناپر عارضۂ قلب، فشار خون یا ذیابطیس کے مریض اور بہت ضعیف، معمر و کمزور افراد زحمت میں مبتلا ہوسکتے ہیں جس کی ذمہ داری کاروان پر نہ ہوگی۔

۳۔ دورانِ سفر بسوں میں نشستوں کی تقسیم مکہ و مدینہ کی عمارت رہوٹل میں منزلوں و کمروں کی تقسیم اور عرفات و منیٰ میں خیموں کی تقسیم کے سلسلے میں کاروانِ ابوذر کی انتظامیہ کے احکامات کی پابندی ہر شریکِ کاروان پر لازم ہوگی۔ واضح رہے کہ ضعیف و معمر افراد کو عموماً ہوٹل ربلڈنگ کی نچلی منزلوں میں اور باقی کو اوپر کی منزلوں میں جگہ دی جاتی ہے۔ لہٰذا ایک ہی خاندان کے دیگر ممبران کو ہوٹل رعمارت کی کسی اور منزل پر رہائش ملنے کی صورت میں کوئی بھی اعتراض قابلِ قبول نہیں ہوگا۔

دستخط عازم حج ....

کمپنی مہر و دستخط ....

۴۔ کسی بھی مرد گروپ ممبر کی محرم خواتین کو کسی دوسرے خواتین والے کمرے میں اندر جانے کی قانوناً، اخلاقاً و شرعاً اجازت نہیں ہے۔ لہٰذا ایسی صورت میں اپنے گھر / خاندان کی خواتین کو باہر مشترکہ استعمال کی جگہوں جیسے استقبالیہ وغیرہ میں ہی ملنا ہوگا۔

۵۔ سعودی تعلیمات کے مطابق کوئی بھی شریکِ کاروان، کسی کو نہ کاروان میں شامل کر سکتا ہے اور نہ ہی کاروان کے مکان (مکہ و مدینہ) یا کاروان کے خیمے (عرفات و منیٰ) میں ٹھہرا سکتا ہے۔ خصوصاً وہ افراد جن کے قریبی رشتے دار سعودی عرب میں موجود ہیں، بغیر اجازت اپنے رشتے داروں کو ایک رات کے لئے بھی مکان یا خیمے میں نہیں ٹھہرا سکتے کیونکہ بغیر اجازت اس طرح ٹھہرانا جو خلاف شریعت عمل ہے ٹھہرانے والے اور ٹھہرنے والے دونوں کے حج متاثر ہو سکتے ہیں۔

۶۔ جدہ ایئرپورٹ اور مدینہ میں حاجیوں کے استقبالیہ (Pilgrims Reception Centre) اور سامان کی Loading، unloading اور بسوں کا انتظام سعودی وزارت الحج کے ماتحت ادارہ مکتب الوکلاء کے ذریعے ہوتا ہے لہٰذا کاروان کی انتظامیہ ایئرپورٹ یا استقبالیہ پر تاخیر کی ذمہ دار نہیں ہوگی وہ صرف معاونت کریگی۔

۷۔ عرفات و منیٰ میں بجلی کی سہولت بشمول Airconditioner, Desert Cooler, (Air Cooler), Lights کی Maintenance سروس سینٹر / مکتب کی ذمہ داری ہے۔ لہٰذا کاروان اس سلسلے میں کسی بھی قسم کی ذمہ داری لینے اور قبول کرنے سے قاصر ہے۔

۸۔ دورانِ حج بیماری، موت یا ناگہانی حادثے کی صورت میں کاروان کی انتظامیہ مناسب رہنمائی اور مدد کریگی اس سلسلے میں جملہ اخراجات عازمِ حج برداشت کریگا۔ سعودی قوانین کے مطابق دورانِ حج وفات کی صورت میں تدفین سعودی عرب میں ہی ہوگی۔

۹۔ کاروان ابوذر کے ہر عازمِ حج کو اپنا شناختی بیج اور مکتب / سروس سینٹر کی جانب سے مہیا کیا جانے والا wristband فراہم کریگا جو ہر شریکِ کاروان کو دورانِ سفر لازمی طور پر استعمال کرنا ہوگا۔

۱۰۔ شناختی بیج پر کاروان ابوذر، دفتر امورِ حج پاکستان اور مکتب کے فون نمبر درج ہونگے۔ حاجی کو گم ہو جانے کی صورت میں یا کسی اور مشکل میں سب سے پہلے ان پر رابطہ کر کے ان سے رجوع کرنا ہوگا۔

۱۱۔ کاروان ابوذر میں شریک افراد کے لئے ہوٹل / عمارت کے کمروں میں عرفات و منیٰ کے خیموں میں اور بسوں میں تمباکو نوشی ممنوع ہے۔

۱۲۔ حج پالیسی 2023ء کے مطابق ایسی خواتین جن کو حج روانگی کے وقت پانچ مہینے سے زیادہ کا حمل ہو اُن کو حج پر جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔

۱۳۔ حج پالیسی 2023ء کی روشنی میں ایسے اشخاص جن کے بیرونِ ملک سفر پر پابندی لگائی گئی ہو یا ECL میں اُن کا نام ہو۔ ایسے افراد کو سفرِ حج 2023ء پر جانے کی ہرگز اجازت نہیں ہوگی۔

۱۴۔ سعودی وزارتِ صحت کی جانب سے لازمی قرار دی گئی تمام ویکسین بشمول Booster Dose لگوانا اور تمام ویکسین کے سرٹیفکیٹ کا اجراء بھی عازمِ حج کی اپنی ذمہ داری ہوگی۔

۱۵۔ سعودی ویزا موبائل ایپ (Saudi Visa Mobile App) یا اعتماد کمپنی کے ذریعے Bio-Matric کروانا عازمِ حج کی اپنی ذمہ داری ہوگی۔

۱۶۔ سرکاری ملازمین کو حج پر روانگی سے قبل اُن کے ادارے سے NOC لینا ضروری ہوگا۔

۱۷۔ کاروان ابوذر کی ایک اہم پالیسی یہ ہے کہ بسوں کے ذریعے جتنے بھی سفر ہونگے اُن میں ناگزیر حالات کے علاوہ تمام مرد حضرات بس کی اگلی نشست استعمال کرینگے جبکہ تمام خواتین بس کی پچھلی نشست استعمال کرینگی۔

۱۸۔ سعودی وزارت الحج اور حکومتِ پاکستان کی ہدایات کی روشنی میں خواتین کے لئے حج پر روانگی سے لے کر وطن واپسی تک برقعہ یا عبایا یا چادر کا استعمال لازمی ہے۔

۱۹۔ کسی عازمِ حج کو وہیل چیئر کی ضرورت پڑے تو ایسے افراد اپنی وہیل چیئر اور اس کے چلانے والے کا انتظام خود کرینگے۔ کاروان اس سلسلے میں ذمہ داری قبول کرنے سے قاصر ہے۔

۲۰۔ کاروان ابوذر کی انتظامیہ کو یہ حق حاصل ہے کہ حالات و مصالح کے پیشِ نظر کسی بھی قاعدے اور ضابطے کو تبدیل یا معطل کر کے کسی کو اُن کی پابندی سے مستثنیٰ قرار دے سکتی ہے۔

کمپنی مہر و دستخط ------------------

دستخط عازمِ حج ------------------

اقرار نامہ

میں حلفیہ اقرار کرتا/کرتی ہوں کہ میں نے کاروان کی جانب سے دیے گئے پیکیج برائے حج 2023ء بمطابق 1444ھ میں شامل سہولیات کو اچھی طرح پڑھ لیا ہے۔ میں نے کاروان ایوذر کی جانب سے دیے گئے پیکیج میں لکھی گئیں میری ذمہ داریاں اور کاروان سے معاہدے کی شرائط کو بھی اچھی طرح پڑھ لیا ہے اور مذکورہ پیکیج کی تمام شرائط کو قبول کرتا/کرتی ہوں۔

میں یہ بھی اقرار کرتا/کرتی ہوں کہ:

۱۔ کاروان ابوذر کی جانب سے یہ بات میرے علم میں لائی جا چکی ہے کہ امسال طویل دورانیہ کے لئے 2 الگ الگ تاریخوں میں عازمین حج حجاز مقدس روانہ ہونگے اور کون سا عازم حج کس فلائٹ میں جائے گا اس کا فیصلہ کاروان ابوذر کی انتظامیہ کی جانب سے کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔

۲۔ میں ہر طریقے سے جسمانی اور ذہنی طور پر حج کرنے کے قابل ہوں اور اپنی صحت کے بارے میں کسی طرح کی غلط بیانی کرنے کی صورت میں تمام تر نتائج کا/کی خود ذمہ دار ہونگا/ہونگی۔

۳۔ یہ بات بھی میرے علم میں لائی جا چکی ہے کہ جدہ ائیر پورٹ پہنچنے پر اسمارٹ فون کی فوری ضرورت ہوگی جس کے انتظام اور استعمال کی تمام تر ذمہ داری مجھ پر ہوگی۔

۴۔ یہ بات میرے علم میں لائی جا چکی ہے کہ مذکورہ پیکیج ایک کمرے میں کم از کم 4 افراد کے ساتھ شراکت کی بنیاد پر ترتیب دیا گیا ہے البتہ اگر کوئی عازم حج اپنی فیملی کے لئے الگ سے کمرہ لینا چاہے تو availability کی صورت میں فراہم کیا جا سکتا ہے لیکن اس پر ہونے والے اضافی اخراجات عازم حج کو خود برداشت کرنا ہونگے۔

۵۔ عرفات و منیٰ کے خیموں میں جگہ کی کمی اور رفع حاجت کے لئے لمبی قطار اور طویل انتظار اور ناگزیر حالات میں عرفات سے مزدلفہ اور منیٰ کے خیموں تک کا پیدل سفر اس کے علاوہ رمی جمرات کے لئے سخت گرمی میں کئی کلو میٹر پیدل چلنے کے بارے میں مجھے پہلے ہی آگاہ کیا جا چکا ہے جس کے لئے میں آمادہ ہوں۔

۶۔ میں اپنی روزمرہ کی ضروری ادویات کا اپنے قیام کے دورانیہ کے مطابق خود انتظام کروں گا/گی۔ نیز یہ کہ اگر مجھے کسی دوا کی ضرورت پڑی تو اس کے اخراجات کا انتظام میں خود کروں گا/کروں گی۔

۷۔ میں کاروان ابوذر کی جانب سے حج 2023ء کے حوالے سے منعقدہ تربیتی نشستوں میں پابندی سے شرکت کروں گا/کروں گی۔

۸۔ کاروان ابوذر کی جانب سے حج 2023ء کے حوالے سے حج بکنگ کی منسوخی یا کسی ناگہانی صورت میں پیکیج کی رقم کی واپسی سے متعلق جو شرائط و ضوابط لکھے ہیں میں ان سے متفق ہوں اور میں ان تمام شرائط و ضوابط کا پابند رہوں گا/رہوں گی۔

۹۔ یہ بات بھی میرے علم میں لائی جا چکی ہے کہ Evisa کی وجہ سے پاسپورٹ ناگزیر حالات کے علاوہ سعودی سفارت خانہ میں جمع نہیں ہوگا۔ البتہ کسی بھی وجہ سے اصل پاسپورٹ سعودی سفارت خانہ میں جمع کروانا پڑا تو ایسی صورت میں کاروان کی ہر ممکن کوشش ہوگی کہ ویزا لگنے سے پہلے پاسپورٹ کو پاسپورٹ ریڈنگ مشین کے ذریعے Check کرایا جائے کہ آیا مشین پاسپورٹ کو Read کر رہی ہے یا نہیں اور اگر مشین پاسپورٹ کو Read نہیں کرتی تو ایسی صورت میں ہنگامی بنیادوں پر نیا پاسپورٹ بنوانا میری اپنی ذمہ داری ہوگی۔ اور اگر اس وجہ سے میرے حج ویزا میں تاخیر ہوئی تو اس کی ذمہ داری کاروان پر نہیں ہوگی۔

۱۰۔ یہ بات بھی میرے علم میں لائی جا چکی ہے کہ امسال Evisa کے لئے سعودی حکومت نے Bio-Matric کو لازمی قرار دیا ہے جس کے بغیر Evisa نہیں ملے گا اس سلسلے میں سعودی ویزہ موبائل ایپ (Saudi Visa Bio App) یا اعتماد کمپنی کے ذریعے Bio-Matric کروانا میری ذمہ داری ہے۔

۱۱۔ میں کرونا کے حوالے سے سعودی تعلیمات برائے رہائش رکھنا ٹرانسپورٹ وغیرہ کی پابندی کروں گا/گی۔

۱۲۔ میں یہ اقرار کرتا/کرتی ہوں کہ تمام سعودی قوانین کی پابندی کروں گا/گی۔ خاص طور پر سیاسی سرگرمیوں، مذہبی تعصب اور کھلے عام سعودی حکام، پاکستانی حکام یا ان کے نمائندوں کے خلاف مظاہرہ اور احتجاج سے اجتناب کروں گا/گی۔

۱۳۔ میں حج کی ادائیگی کے نیک مقصد کے تحت کاروان کے ساتھ سعودی عرب جا رہا/رہی ہوں اور دوران قیام سعودی حکومت کے جملہ قوانین کی پابندی کرونگا/کرونگی اور میں یہ بھی حلفیہ اقرار کرتا/کرتی ہوں کہ بعد از حج کاروان ابوذر کے طے شدہ پروگرام کے تحت مقررہ میعاد کے اندر سعودی عرب چھوڑ دونگا/دونگی۔

دستخط عازم حج ------------------

وزارتِ مذہبی اُمور حکومتِ پاکستان سے منظور شدہ

طویل دورانیہ (شفٹنگ) پیکیج نمبر 6 کی تفصیلات

Hajj 2023 Packages (Private Hajj Scheme)

Description	6
Maktab Category D	PKR 19,40,000
Duration of stay	Long / Short
Nature: Fixed / Shifting	Shifting
Makkah Accommodation Distance	800 meters / Hotels with shuttle service*
Type of Makkah Accommodation	Hotel
Room sharing in Makkah (as per building plan approved by Saudi Ministry of Hajj)	Upto 5 person
Food in Makkah	Breakfast + Lunch & Dinner Double Dish Meal buffet or hotel half board
Aziziа Accommodation, Food and Transport	Upto 6 person per room Salawat transport, Breakfast + Lunch & Dinner Double Dish Meal (Freshly Cooked)
Transport (Inter City) (Air Conditioned)	Pvt Buses (2018 Model)
Mashair Transport (Mina / Arafat / Muzdalifa)	Buses provided by Mutawiff (1 bus double trip - Radeea)
Madinah Accommodation Distance	350 Meter Markazia
Room sharing in Madinah (as per building plan approved by Saudi Ministry of Hajj)	5 person
Food in Madinah	Breakfast + Lunch & Dinner double dish buffet or hotel half board

حج 2023ء بمطابق 1444ھ کے لئے

متوقع اخراجات کا تخمینہ

	سعودی ریال	پاکستانی روپے
حکومت کی سکیم میں شامل حفاظتی فنڈ اور سروس چارجز کی مد میں ادا کی جانے والی رقم۔ (اندازاً)		15,000/- روپے
کرایہ ہوائی جہاز		240,000/- روپے
ایجنسی کمیشن، پروسیسنگ اور ٹریننگ وغیرہ		40,000/- روپے
حج واجبات (Route Charges)۔	1,239/- ریال	
کرایہ جحفہ	230/- ریال	
معلم مکتب (Category "C") اندازاً	4,960/- ریال	
کرایہ رہائش مکہ (ہوٹل)۔ کرایہ رہائش مدینہ (ہوٹل)۔ کرایہ رہائش مکہ (عمارت)۔ ناشتہ، کھانا۔ زیارات مکہ و مدینہ ٹرانسپورٹ۔ متوقع بینک چارجز و دیگر اخراجات (اندازاً)	11,071/- ریال	
مجموعی رقم	17,500/- ریال مساوی	13,30,000/- روپے
کل رقم (295,000 + 13,30,000)		16,25,000/- روپے

دستخط عازم حج ____________________

کمپنی مہر و دستخط ____________________